1

12 ربیع الاول 1441ھ

Research Paper 7

10 November 2019

بسم اللہ الرحمن الرحیم والصلوۃ والسلام علی رسول اللہ و علی ازواجہ و الہ واصحابہ اجمعین الی یوم الدین

قُرآنِ حکیم کے 10 بُنیادی اَحکام

اَللّٰہ ﷻ کی تمام اِلہامی کتابوں کی دعوت کا خلاصہ یہی 10 - Commandments ہیں : [سُورۃ بنیٓ اسرآئیل : 23 تا 39]

---

1 وَقَضٰی رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ ..... ﴿اسی عہد کا اِعادہ ہم اپنی ہر نماز میں بھی کرتے ہیں: اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ﴾

1 اور تمہارے پروردگار ﷻ نے حکم فرمایا ہے کہ مت عبادت کرنا کسی کی سوائے اُسکے۔ ﴿نماز اَللّٰہ ﷻ کیلئے اور دُعا صرف اُسی سے﴾

2 ......وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۭ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا
قَوْلًا كَرِيْمًا O وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا O رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ
نُفُوْسِكُمْ ۭ اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا O

2 اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرنا، اگر بڑھاپے کو پہنچ جائیں تیری زندگی میں اُن دونوں میں سے کوئی ایک یا دونوں، تو اُنہیں اُف تک مت کہنا اور اُنہیں مت جھڑکنا اور اُن سے بات بڑی تعظیم سے کرنا۔ اور اُن کیلئے اَپنے کندھے انکساری اور محبت سے جھکا دینا، اور عرض کرنا: اَے میرے پروردگار ﷻ اِن دونوں پر رحم فرما جس طرح اِنہوں نے مجھے پالا تھا بچپن میں۔ تمہارا پروردگار ﷻ بہتر جانتا ہے جو کچھ تمہارے دِلوں میں ہے، اگر تم نیک کردار ہوگے (اَپنے والدین کے حق میں) تو بیشک وہ توبہ کرنے والوں کو معاف فرمانے والا ہے۔

3 وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا O اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ۭ
وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا O وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَاۗءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا O وَلَا
تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا O اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ
وَيَقْدِرُ ۭ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا O

3 اور دینا رشتہ دار کو اُسکا حق اور مسکین اور مسافر کو بھی، اور فضول خرچی مت کرنا۔ بیشک فضول خرچی کرنے والے شیطانوں کے بھائی ہیں اور شیطان اَپنے پروردگار ﷻ کا بڑا ناشکرا ہے۔ اور اگر (تنگدستی کی وجہ سے) تجھے اُن سے منہ پھیرنا پڑے اور تم خود اَپنے پروردگار ﷻ کی رحمت (خوشحالی) کے متلاشی ہو جسکی تمہیں اُمید ہے (تو کم از کم) اُن سے بات ہی نرمی سے کرنا۔ اور نہ بنانا اَپنے ہاتھ کو بندھا ہوا اَپنی گردن سے (کنجوسی سے) اور نہ ہی اِسکو بالکل کھول دینا (فراخ دِلی سے) کہ آخرکار بیٹھ جاؤ ملامت زدہ ہوئے درماندہ۔ بیشک تمہارا پروردگار ﷻ کشادہ کردیتا ہے روزی جس کیلئے چاہے اور تنگ کردیتا ہے (جس کیلئے چاہے) بیشک وہ اَپنے بندوں سے آگاہ ہے اُنہیں دیکھنے والا ہے۔

4 وَلَا تَقۡتُلُوۡۤا اَوۡلَادَكُمۡ خَشۡيَةَ اِمۡلَاقٍ‌ؕ نَحۡنُ نَرۡزُقُهُمۡ وَاِيَّاكُمۡ‌ؕ اِنَّ قَتۡلَهُمۡ كَانَ خِطۡاً كَبِيۡرًا ۝

4 اور مت قتل کرنا اپنی اولاد کو مفلسی کے ڈر سے، ہم ہی رزق دیتے ہیں اُنہیں بھی اور تمہیں بھی، بیشک اُن کو قتل کرنا بہت بڑا گناہ ہے۔

5 وَلَا تَقۡرَبُوا الزِّنٰٓى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ؕ وَسَآءَ سَبِيۡلًا ۝

5 اور مت جانا زنا و بدکاری کے قریب بھی (خواہ وہ کسی بھی شکل میں ہو)، بیشک یہ بڑی بے حیائی ہے، اور بہت ہی بُری راہ ہے۔

6 وَلَا تَقۡتُلُوا النَّفۡسَ الَّتِىۡ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالۡحَـقِّ‌ؕ وَمَنۡ قُتِلَ مَظۡلُوۡمًا فَقَدۡ جَعَلۡنَا لِـوَلِيِّهٖ سُلۡطٰنًا فَلَا يُسۡرِفْ فِّى الۡقَتۡلِ‌ؕ اِنَّهٗ كَانَ مَنۡصُوۡرًا ۝

6 اور مت قتل کرنا اُس جان کو جسے قتل کرنا اللہ ﷻ نے حرام کر دیا ہے مگر حق کے ساتھ (یعنی قصاص وغیرہ کی صورت میں) اور جسے ناحق قتل کیا جائے تو ہم نے اُسکے وارث کو حق دیا ہے (قصاص کا)، پس قتل میں اِسراف نہ کیا جائے، ضرور اُس (وارث) کی مدد کی جائے گی۔

7 وَلَا تَقۡرَبُوۡا مَالَ الۡيَتِيۡمِ اِلَّا بِالَّتِىۡ هِىَ اَحۡسَنُ حَتّٰى يَبۡلُغَ اَشُدَّهٗ‌ ۖ وَاَوۡفُوۡا بِالۡعَهۡدِ‌ ۚ اِنَّ الۡعَهۡدَ كَانَ مَسۡـُٔوۡلًا ۝

7 اور مت قریب جانا (خصوصاً) یتیم کے مال کے مگر اُس طریقہ سے جو بہتر ہو (یتیم کے حق میں) یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائے اور پورا کرنا اپنے عہد کو (خصوصاً یتیم کے مال کی حفاظت سے متعلق)، بیشک عہد کے بارے میں تم سے (قیامت کے دِن) پوچھ ہوگی۔

8 وَاَوۡفُوا الۡـكَيۡلَ اِذَا كِلۡتُمۡ وَزِنُوۡا بِالۡقِسۡطَاسِ الۡمُسۡتَقِيۡمِ‌ؕ ذٰلِكَ خَيۡرٌ وَّاَحۡسَنُ تَاۡوِيۡلًا ۝

8 اور پورا پورا ماپنا جب تم ماپنے لگو، اور جب تولنا تو سیدھے ترازو کے ساتھ، یہی تمہارے لئے بہتر اور اَنجام کے لحاظ سے اچھا ہے۔

9 وَلَا تَقۡفُ مَا لَـيۡسَ لَـكَ بِهٖ عِلۡمٌ‌ؕ اِنَّ السَّمۡعَ وَالۡبَصَرَ وَالۡفُؤَادَ كُلُّ اُولٰۤـئِكَ كَانَ عَنۡهُ مَسۡـُٔوۡلًا ۝

9 اور مت پیروی کرنا اُس چیز کی جس کا تمہیں علم نہیں، بیشک کان اور آنکھ اور عقل اِن سب کے (استعمال کے) متعلق تم سے پوچھ ہوگی۔

10 وَلَا تَمۡشِ فِى الۡاَرۡضِ مَرَحًا‌ ۚ اِنَّكَ لَنۡ تَخۡرِقَ الۡاَرۡضَ وَلَنۡ تَبۡلُغَ الۡجِبَالَ طُوۡلًا ۝

10 اور مت چلنا زمین میں اکڑتے ہوئے، (اِس طرح) نہ تو تم چیر سکتے ہو زمین کو اور نہ ہی پہنچ سکتے ہو پہاڑوں کے برابر بلندی میں۔

آخری نصیحت

كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ عِنۡدَ رَبِّكَ مَكۡرُوۡهًا ۝ ذٰلِكَ مِمَّاۤ اَوۡحٰۤى اِلَيۡكَ رَبُّكَ مِنَ الۡحِكۡمَةِ‌ؕ

وَلَا تَجۡعَلۡ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتُلۡقٰى فِىۡ جَهَنَّمَ مَلُوۡمًا مَّدۡحُوۡرًا ۝

★ سب (بیان کردہ کاموں) کی یہ برائی تیرے پروردگار ﷻ کو (سخت) ناپسند ہے۔ یہ ہیں (وہ ہدایات) جو بذریعہ وحی آپ ﷺ کا پروردگار ﷻ آپکی طرف حکمت کی باتوں میں سے بھیجتا ہے، اور (اَے ہر سننے والے اِنسان یاد رکھ !) مت بنانا اللہ ﷻ کے ساتھ کسی اور کو معبود، ورنہ (یاد رکھ ! **شرک** کرنے کی سزا میں) تجھے پھینک دیا جائے گا جہنم میں، ملامت زدہ حالت میں دھکے دیتے ہوئے۔

3

بسم اللہ الرحمن الرحیم والصلوۃ والسلام علی رسول اللہ و علی ازواجہ و الہ واصحابہ اجمعین الی یوم الدین

اللہ ﷻ کے حقیقی اَولیاءِ کرام کی 12 صِفات

اللہ ﷻ کے حقیقی اَولیاءِ کرام رَحِمَہُمُ اللہ اور تمام کامل الایمان بندوں کی پہچان یہ 12- صفات ہیں : [سُورۃ الفرقان : 63 تا 77]

1 وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا .....

1 اور رحمٰن ﷻ کے بندے وہ ہیں جو چلتے ہیں زمین پر نرمی کے ساتھ۔(یعنی عاجزی کے ساتھ تکبر سے بچتے ہوئے)

2 وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ○

2 اور جب گفتگو کرتے ہیں اُن سے جاہل لوگ تو وہ کہتے ہیں بس سلام۔(یعنی فضول بحث کرنے والوں سے جان چھڑا لیتے ہیں)

3 وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا ○

3 اور جو راتیں بسر کرتے ہیں اَپنے رَب کے حضور سجدوں میں اور قیام کرتے ہوئے۔(یعنی فرائض کے ساتھ نوافل بھی پڑھتے ہیں)

4 وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ○ اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ○

4 اور جو (دُعا کرتے ہوئے) عرض کرتے ہیں : ''اَے ہمارے رَب ﷻ ! دور فرما دے ہم سے دوزخ کے عذاب کو، بے شک اُس کا عذاب بڑا ہی ہلاک کردینے والا ہے۔ بے شک وہ (عارضی طور پہ رہنے کیلئے) بری جگہ اور (ہمیشہ رہنے والوں کیلئے تو) بہت برا ٹھکانہ ہے۔''

5 وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ○

5 اور جو لوگ کہ جب خرچ کرتے ہیں تو نہ فضول خرچی کرتے ہیں اور نہ کنجوسی اور وہ اِن دو اِنتہاؤں کے درمیان (اِعتدال پر) رہتے ہیں۔

6 وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ..... اِسی عہد کا اِعادہ ہم ہر نماز میں کرتے ہیں : اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○

6 اور جو نہیں پکارتے اللہ ﷻ کے ساتھ کسی اور معبود کو۔ ﴿**نوٹ** : عبادت صِرف اللہ ﷻ کی اور دُعا (غائب میں مدد) اُسی سے﴾

نوٹ غائب میں مدد کیلئے پُکارنا (دُعا کرنا) ''عبادت'' ہے اور اِسے اللہ ﷻ کے علاوہ کسی اور کے ساتھ منسوب کرنا **شِرک** ہے:

✪ اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ○

✪ ''(ذرا بتاؤ تو) کون قبول کرتا ہے بے قرار کی فریاد کو جب وہ اُس (اللہ ﷻ) کو پُکارے، اور دور فرما دیتا ہے تکلیف کو اور تمہیں زمین میں خلیفہ بناتا ہے (اَگلوں کا)، کیا اللہ ﷻ کے ساتھ اور کوئی معبود بھی ہے؟ (مگر) تم (اِس حقیقت پر) کم ہی غور و فکر کرتے ہو ! ۔''

نتیجہ اللہ ﷻ کے علاوہ کسی اور سے دُعا مانگنا گویا اُسے معبود بنا لینے کی طرح ہے اور یہ خالصتاً **شِرک** ہے۔ [سُورۃ النمل : 62]

7 وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ .....

7 اور (جو) نہیں قتل کرتے اُس جان کو جس کو قتل کرنا اللّٰہ ﷻ نے حرام کردیا ہے مگر حق کے ساتھ (یعنی قصاص وغیرہ کی صورت میں)۔

8 وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ۝ يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا ۝ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ۝

8 اور (جو) بدکاری نہیں کرتے، اور جو یہ کام کرے گا تو وہ (اِسکی) سزا پالے گا۔ دوگنا کردیا جائے گا اُس کیلیئے عذاب قیامت کے دِن، اور ہمیشہ رہے گا اُس (عذاب) میں ذلیل وخوار ہوکر۔ (ہاں) مگر وہ جس نے توبہ کی (شرک اور دیگر بڑے گناہوں سے) اور ایمان لے آیا اور نیک عمل کیئے تو یہ وہ لوگ ہیں کہ بدل دے گا اللّٰہ ﷻ اِنکی برائیوں کو نیکیوں سے اور اللّٰہ ﷻ معاف فرمانے والا رحم فرمانے والا ہے۔ اور جس نے توبہ کی اور نیک کام کیئے تو بے شک اُسی نے رجوع کیا اللّٰہ ﷻ کی طرف جیسا کہ رجوع کرنے کا حق ہے۔

9 وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ.....

9 اور جو نہیں دیتے جھوٹی گواہی۔ (نہ تو کسی مجرم کو بچانے کیلیئے اور نہ ہی کسی بے گناہ کو پھنسانے کیلیئے)

10 وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ۝

10 اور (جو لوگ کہ) جب گزرتے ہیں (مجبوراً) کسی لغو شے کے پاس سے تو (اُس سے بچ کر) بڑے باوقار انداز میں گزر جاتے ہیں۔

11 وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا وَّعُمْيَانًا ۝

11 اور وہ لوگ کہ جب اُنھیں نصیحت کی جاتی ہے اُنکے رَب کی آیات سے تو اُن (آیات) پر نہیں گر پڑتے بہرے اور اَندھے ہوکر۔

12 وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ۝

12 اور جو عرض کرتے ہیں (دُعا کرتے ہوئے:) اَے رَب ہمارے! ہمیں عطا فرمادے ہماری بیویوں اور اولاد کی طرف سے ہماری آنکھوں کی ٹھنڈک، اور بنادے ہمیں پرہیزگار لوگوں کا پیشوا۔ (یعنی ہماری اولاد در نسل نیکوکار ہی بنے اور ہم اُنکے آباؤاجداد قرار پائیں)

آخری نصیحت

اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ۝ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ۝ قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَاۗؤُكُمْ ۚ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا ۝

✪ یہی ہیں وہ (خوش نصیب) جن کو جزا ملے گی (جنت کے) بالا خانے، اُنکے (نفس وشیطان کی برائیوں کو برداشت کرتے ہوئے) صبر کرنے کی وجہ سے، اور وہاں اُن کا اِستقبال کیا جائے گا دُعا اور سلام سے، وہ ہمیشہ رہیں گے اُس (جنت کے بالا خانوں) میں، بہت عمدہ ٹھکانا اور قیام گاہ ہے۔ (اَے محبوب ﷺ!) آپ فرمادیں: کیا پرواہ ہے میرے رَب کو اگر تم اُسکی عبادت نہ کرو! اور تم (تو اُلٹا حق کو ماننے کی بجائے) جھٹلا رہے ہو تو (قیامت کے دِن) یہ جھٹلانا تمہارے گلے کا پھندا بن جائے گا۔